4920CH10

غزل

کبھی شاخ و سبزہ و برگ پر کبھی غنچہ و گُل و خار پر
میں چمن میں چاہے جہاں رہوں، مرا حق ہے فصلِ بہار پر

مجھے دیں نہ غیظ میں دھمکیاں، گریں لاکھ بار یہ بجلیاں
مری سلطنت یہی آشیاں مری مِلکیت یہی چار پر

عجب انقلابِ زمانہ ہے، مرا مختصر سا فسانہ ہے
یہی اب جو بار ہے دوش پر، یہی سر تھا زانوئے یار پر

مری سمت سے اسے اے صبا! یہ پیامِ آخرِ غم سُنا
ابھی دیکھنا ہو تو دیکھ جا کہ خزاں ہے اپنی بَہار پر

میں رہینِ درد سہی مگر، مجھے اور چاہیے کیا جگؔر
غمِ یار ہے مرا شیفتہ، میں فریفتہ غمِ یار پر

علی سکندر جگؔر مراد آبادی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. مطلع کے پہلے مصرعے میں بہار سے متعلق کون کون سے لفظ آئے ہیں؟
2. مطلع میں 'مرا حق ہے فصلِ بہار پر' سے کیا مراد ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔
3. غزل کے قافیوں کی نشاندہی کیجیے۔
4. شاعر نے صبا کے ذریعے اپنے دوست کو کیا پیغام بھیجا ہے؟

© NCERT not to be republished